© rasailojaraid.com

تدریس :- فراغت کے بعد دارالعلوم اسلامیہ ڈگری سندھ میں دو سال بطور صدر مدرس تدریس کی ۱۹۶۲ء میں مزید تعلیم کیلئے مصر گئے، وہاں "جامعۃ الازہر" میں ایم ۔اے فلسفہ میں داخلہ لیا، ساتھ ہی قاہرہ یونیورسٹی میں بی ۔اے (عربی ادب) میں داخلہ لے لیا۔ قاہرہ یونیورسٹی کے بی۔اے (عربی ادب) کے امتحان میں بھی کامیاب ہوگئے اور "التخصص فی علوم العقیدۃ والفلسفۃ" (ایم۔اے فلسفہ) کے امتحان میں ایک ہزار میں سے آٹھ سو دو نمبر لیکر یونیورسٹی بھر میں اوّل آئے۔

ساتھ ہی جز وقتی ملازمت بھی اختیار کر رکھی تھی وہ یہ کہ جمال عبدالناصر مرحوم کی طرف جو خطوط اردو، فارسی اور پشتو میں آتے تھے ان کا عربی میں ترجمہ کر دیتے تھے۔

ازاں بعد قاہرہ یونیورسٹی سے آپ نے ایم۔اے (ادب عربی) کا امتحان بھی پاس کر لیا۔ ۱۹۶۸ء میں آپ نے الازہر یونیورسٹی میں پی، ایچ، ڈی کا داخلہ لیا، مقالہ کا عنوان "الکندی وآراءہ الفلسفیہ" (کندی اور ان کے فلسفیانہ افکار) تھا، ۷۵۰ صفحات کے اس مقالہ پر ۱۹۷۰ء میں آپ کو پی ایچ ڈی کی ڈگری عطا کی گئی۔ یہ مقالہ المجلس الاعلیٰ لشئون الاسلامی مصر کی طرف سے شائع کیا جا رہا ہے۔

شادی :- آپ کی شادی پورٹ سعید سے تعلق رکھنے والے ایک مصری خاندان کے فرد ابراہیم محمد الشرقاوی (جو شرکۃ التوریدات البحریہ کے ڈائریکٹر جنرل تھے۔) کی دختر سے ہوئی، ان سے آپ کا ایک لڑکا توفیق ہے۔

آپ کی دو عربی کتابیں "الکندی وآراءہ الفلسفیہ اور الحیاۃ الاجتماعیہ عند نجم الدین الرازی زیر طبع ہیں ـــــ

ادارہ تحقیقات اسلامی اسلام آباد نے بطور فیلو آپ کی خدمات حاصل کیں، وہاں تحقیقی خدمات میں لگے ہوتے ہیں۔ ان دنوں پیپلز اوپن یونیورسٹی نے آپ کی خدمات حاصل کر لی ہیں۔

© rasailojaraid.com